از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 11 مارچ، 1960

پرماتھاناتھ مکھرجی

بنام

دی سٹیٹ آف ویسٹ بنگال

(کے سی داس گپتا اور جے سی شاہ، جسٹس صاحبان)

فوجداری مقدمہ -ملزم کو وارنٹ کیس کے طور پر قابل سماعت جرم سے فارغ کر دیا گیا- اگر پولیس رپورٹ میں ظاہر کیے گئے حقائق پر سمن کیس کے طور پر کسی اور مقدمے کی سماعت کی جا سکتی ہے- مجسٹریٹ کی طرف سے از خود نوٹس- مجموعہ ضابطہ فوجداری (V، سال 1898)، دفعہ 251A(2)، 190(1)(b)-

کلکتہ کے مجسٹریٹ کی عدالت میں اپیل کنندہ کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 332 کے تحت کلکتہ کارپوریشن کے بیلف کو رضاکارانہ طور پر چوٹ پہنچانے و دیگر کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ دونوں فریقوں کو سننے کے بعد مجسٹریٹ کی رائے تھی کہ دفعہ 332 کے تحت الزام کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا لیکن چونکہ تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت پہلی نظر میں مقدمہ قائم کرنے کے لیے ثبوت موجود ہیں، اس لیے انہوں نے اپیل گزار پر اس دفعہ کے تحت الزام عائد کیا۔ اپیل کنندہ نے قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی اور اپنے خلاف مقدمہ چلانے کا دعوی کیا اور کہا کہ فوجداری ضابطہ اخلاق کی دفعہ دفعہ 251A(2) کی توضیعات کے پیش نظر اسے بری کر دیا جانا چاہیے تھا اور تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت جرم کا مقدمہ نہیں چل سکتا تھا۔ مجسٹریٹ نے دلیل کو خارج کر دیا اور اپیل کنندہ کو مجرم قرار دیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس سوال پر کہ کیا مجسٹریٹ مجرمانہ ضابطہ اخلاق کی دفعہ دفعہ 251A(2) کے تحت وارنٹ کیس کے طور پر قابل سماعت جرم کے الزام کے سلسلے میں خارج کرنے کا حکم دینے کے بعد بھی ملزم پر کسی اور جرم کے لیے مقدمہ چلا سکتا ہے، جو پولیس رپورٹ سے ثابت ہوگا:

قرار پایا گیا کہ مجسٹریٹ کی طرف سے دفعہ 251A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے خارج کرنے کے حکم کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تمام جرائم کے سلسلے میں ملزم کو رہا کیا گیا کہ کہ پولیس رپورٹ میں مذکور حقائق سے ثابت ہوتا ہے۔ خارج کرنے کا حکم صرف باب XXI کے تحت قابل سماعت جرائم کے سلسلے میں ہونے کی وجہ سے کسی بھی طرح سے اس موقف کو متاثر نہیں کرتا ہے کہ باب XX کے تحت قابل سماعت جرائم کے الزامات بھی پولیس رپورٹ میں موجود ہیں۔ فوری معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 332 کے تحت جرم کے سلسلے میں بری کرنے کا حکم دیے جانے کے بعد بھی، معمولی جرم جس کی دفعہ 323 کے تحت مجسٹریٹ نے بھی نوٹس لیا تھا، مقدمے کی سماعت کے لیے باقی رہا کیونکہ اس کے برعکس کوئی اشارہ نہیں تھا۔ یہ کہ ضابطہ فوجداری کے باب XX کے تحت قابل سماعت جرم ہونے کی وجہ سے مجسٹریٹ نے باب XX کے تحت طریقہ کار پر صحیح طریقے سے عمل کیا۔

جب مجسٹریٹ فوجداری ضابطہ اخلاق کی دفعہ 190(1)(b) کے تحت نوٹس لیتا ہے، تو وہ تمام جرائم کا نوٹس لیتا ہے، جو پولیس افسر کے ذریعے رپورٹ کیے گئے حقائق سے تشکیل پاتے ہیں، نہ کہ صرف ان جرائم میں سے کچھ کے۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 116، سال 1958۔

جی آر کیس نمبر 284، سال 1956 میں ایڈیشنل چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ، کلکتہ کے 26 جون 1956 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہونے والے فوجداری ترمیم نمبر 1158، سال 1956 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 28 فروری 1957 کے فیصلے اور حکم سے اپیل۔

اپیل کنندہ کے لیے کے آر چودھری۔

بی سین، پی کے گھوش پی کے بوس کے لیے، مدعا علیہ کے لیے۔

11.1960 مارچ۔

عدالت کا فیصلہ داس گپتا، جسٹس نے دیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

داس گپتا، جسٹس -اس اپیل میں اٹھایا گیا سوال یہ ہے کہ کیا مجسٹریٹ دفعہ 251A(2) کے تحت بری کرنے کا حکم دینے کے بعد، وارنٹ کیس کے طور پر قابل سماعت جرم کے الزام مجموعہ ضابطہ فوجداری اب بھی ملزم پر پولیس رپورٹ کے ذریعے ظاہر کردہ اور سمن کیس کے طور پر قابل سماعت ایک اور جرم کے لیے مقدمہ چلا سکتا ہے۔ اپیل کنندہ کے خلاف مقدمہ ایک پولیس رپورٹ پر درج کیا گیا تھا جس میں اس پر تعزیرات ہند کی دفعہ 332 کے تحت مستغیث، کلکتہ کارپوریشن کے بیلف سیسر کمار بوس اور کلکتہ کارپوریشن کے ایک ملازم چندر شیکھر بھٹاچارجی کو رضاکارانہ طور پر لکڑی کے ٹکڑے سے چوٹ پہنچانے کے جرم میں فرد جرم عائد کی گئی تھی۔" مجسٹریٹ نے خود کو مطمئن کرنے کے بعد کہ دفعہ 173 مجموعہ ضابطہ فوجداری میں مذکور دستاویزات ملزم کو پیش کی گئی ہیں، دستاویزات کی جانچ کی اور دونوں فریقوں کے وکیل کو سننے کے بعد رائے دی کہ دفعہ 332 تعزیرات ہند کے تحت الزام برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ تاہم ان کی رائے تھی کہ تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت پہلی نظر میں مقدمہ قائم کرنے کے لیے ثبوت موجود ہیں۔ انہوں نے اس کے مطابق ملزم پر تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت مقدمہ درج کیا اور جب اس نے قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی اور مقدمے کی سماعت کا دعوی کیا تو مقدمے کو استغاثہ کے گواہوں کے معائنے کے لیے بھیج دیا۔ اگلی سماعت کی تاریخ پر ملزم کی جانب سے ایک عرض کیا گیا کہ دفعہ 251(2) مجموعہ ضابطہ فوجداری پیش نظر ملزم کو مکمل طور پر بری کر دیا جانا چاہیے تھا اور دفعہ 323 تعزیرات ہند کے تحت جرم کے لیے کوئی مقدمہ نہیں چل سکتا تھا۔ مجسٹریٹ نے اس دلیل کو خارج کر دیا اور ہدایت کی کہ ملزم پر تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت مقدمے کی سماعت باب XX کے تحت جاری رہے گی۔ اس طریقہ کار پر عمل کیا گیا اور بالآخر ملزم کو تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت مجرم قرار دیا گیا اور اسے صرف پچاس روپے جرمانہ اور کوتاہی کی صورت میں ایک ماہ کی قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ اس حکم پر نظر ثانی کے لیے دفعہ 439 مجموعہ ضابطہ فوجداری تحت اپیل کنندہ کی درخواست کو عدالت عالیہ نے خارج کر دیا تھا۔ فاضل جج کی رائے تھی کہ "اگر مجسٹریٹ کو اپنے سامنے موجود مواد پر پتہ چلتا ہے کہ ملزم نے سمن کیس کا جرم کیا ہے، تو اسے ضابطہ فوجداری کے باب XX کی توضیعات کے مطابق آگے بڑھنے کا حق اور فرض حاصل ہے۔ ضابطہ مجموعہ ضابطہ فوجداری 251A کی ذیلی دفعہ (2) میں استعمال ہونے والے لفظ "فارغ" کو اس مخصوص جرم کے سلسلے میں خارج کرنے کے حوالے کے طور پر پڑھا جانا چاہیے جس پر ملزم کے خلاف فرد قرار داد جرم دائر کی گئی ہے۔ ضروری نہیں کہ اس کا مطلب یہ ہو کہ دفعہ 251A(2) کے تحت بری کیے جانے کے باوجود ملزم کے خلاف کسی اور جرم کے لیے کارروائی نہیں کی جا سکتی، جیسے کہ سمن کیس کا جرم، مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

XX کے تحت۔ موجودہ اپیل آئین کے آرٹیکل 134(1)(c) کے تحت عدالت عالیہ کی طرف سے دیے گئے سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر دائر کی گئی ہے۔

"مجموعہ ضابطہ فوجداری 251 اور 251A کی متعلقہ دفعات ان الفاظ میں ہیں:-

"دفعہ 251 مجسٹریٹ کے ذریعے وارنٹ کیسوں کے مقدمے کی سماعت میں مجسٹریٹ یہ کریں گے:-

(a) پولیس رپورٹ پر قائم کسی بھی معاملے میں، دفعہ 251A میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کریں؛ اور

(b) کسی بھی دوسری صورت میں، اس باب کی دیگر توضیعات کو مذکور طریقہ کار پر عمل کریں۔

دفعہ 251A(1).. ... .

(2) اگر، دفعہ 173 میں مذکور تمام دستاویزات پر غور کرنے اور ملزم کی ایسی جانچ، اگر کوئی ہو، کرنے پر جسے مجسٹریٹ ضروری سمجھتا ہے اور استغاثہ اور ملزم کو سماعت کا موقع دینے کے بعد، مجسٹریٹ ملزم کے خلاف الزام کو بے بنیاد سمجھتا ہے، تو وہ اسے خارج کر دے گا۔

(3) اگر، اس طرح کے دستاویزات پر غور کیے جانے پر، ایسی جانچ، اگر کوئی ہو، کی جا رہی ہے اور استغاثہ اور ملزم کو سماعت کا موقع دیا جا رہا ہے، تو مجسٹریٹ کی رائے ہے کہ یہ فرض کرنے کی بنیاد موجود ہے کہ ملزم نے اس باب کے تحت قابل سماعت جرم کیا ہے، جس پر مقدمہ چلانے کے لیے ایسا مجسٹریٹ مجاز ہے، اور جسے اس کی رائے میں، اس کے ذریعے مناسب سزا دی جا سکتی ہے، تو وہ ملزم کے خلاف تحریری طور پر الزام وضع کرے گا۔

یہ بالکل واضح ہے کہ یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا اس کے ذریعے دفعہ 251A کی ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (3) کے تحت کارروائی کی جائے گی، مجسٹریٹ کو یہ رائے قائم کرنی ہوگی کہ آیا یہ فرض کرنے کے لیے کوئی بنیاد موجود ہے کہ کسی ملزم نے باب XXI کے تحت قابل سماعت جرم کیا ہے یا ایسی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ جب اس کی رائے یہ ہے کہ اس مفروضے کی بنیاد موجود ہے کہ ملزم نے باب XXI کے تحت قابل سزا جرم کیا ہے جس پر مجسٹریٹ مقدمہ چلانے کا مجاز ہے اور جسے اس کے ذریعے مناسب سزا دی جا سکتی ہے تو وہ مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ لیکن جب وہ یہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

رائے بناتا ہے کہ یہ فرض کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے کہ ملزم نے باب XXI کے تحت قابل سزا جرم کیا ہے تو اس کا فرض ملزم کو بری کرنا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ جب مجسٹریٹ کی طرف سے دفعہ 251A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے خارج کرنے کا حکم دیا جاتا ہے تو کیا ان تمام جرائم کے سلسلے میں خارج کیا جاتا ہے جو پولیس رپورٹ میں مذکور حقائق سے ثابت ہوتے ہیں؟ جواب منفی ہونا چاہیے۔ جب مجسٹریٹ دفعہ دفعہ 251A(2) کے تحت حکم دیتا ہے تو وہ ایسا کرتا ہے، اس بات پر غور کرنے کے بعد کہ آیا باب 21 کے تحت قابل سماعت جرائم کی پولیس رپورٹ میں لگایا گیا الزام بے بنیاد ہے، اس کی رائے ہے کہ اس طرح کے جرم کے سلسلے میں الزام بے بنیاد ہے؛ لیکن خارج کرنے کے حکم میں صرف فرد قرارداد جرم میں مذکور ایسے جرائم کا حوالہ ہے جو باب XXI کے تحت قابل سماعت ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فرد قرارداد جرم میں مذکور حقائق باب XXI کے تحت وارنٹ کیسوں کے طور پر قابل سماعت ایک یا زیادہ جرائم اور باب XX کے تحت قابل سماعت ایک یا زیادہ دیگر جرائم ہوتے ہیں۔ خارج کرنے کا حکم صرف باب XXI کے تحت قابل سماعت جرائم کے سلسلے میں ہونے کی وجہ سے کسی بھی طرح سے اس موقف کو متاثر نہیں کرتا ہے کہ باب XX کے تحت قابل سماعت جرائم کے الزامات بھی پولیس رپورٹ میں موجود ہیں۔

لیکن، اپیل کنندہ کے قابل وکیل کا کہنا ہے کہ مجسٹریٹ باب XX کے تحت قابل سماعت ان دیگر جرائم کے مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتا کیونکہ اس طرح کے دیگر جرائم کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا ہے۔ وہ دعوی کرتا ہے کہ باب XX کے تحت قابل سماعت ان جرائم کے سلسلے میں تازہ شکایت کیے جانے کے بعد ہی مجسٹریٹ نوٹس لے سکتا ہے اور پھر قانون کے ذریعہ مقرر کردہ طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد ان پر مقدمہ چلا سکتا ہے۔ یہ دلیل اس حقیقت کو نظرانداز کرتی ہے کہ جب مجسٹریٹ دفعہ 190(1)(b) مجموعہ ضابطہ فوجداری تحت جرائم کا نوٹس لیتا ہے تو وہ پولیس افسر کے ذریعے رپورٹ کیے گئے حقائق سے تشکیل شدہ تمام جرائم کا نوٹس لیتا ہے نہ کہ صرف اس طرح کے کچھ جرائم کا۔ مثال کے طور پر، اگر پولیس رپورٹ میں مذکور حقائق تعزیرات ہند کی دفعہ 379 کے تحت اور تعزیرات ہند کی دفعہ 426 کے تحت بھی جرم ہیں تو مجسٹریٹ نہ صرف دفعہ 379 کے تحت جرم کا بلکہ دفعہ 426 کے تحت جرم کا بھی نوٹس لے سکتا ہے۔ موجودہ معاملے میں پولیس رپورٹ میں ایسے حقائق بیان کیے گئے ہیں جو تعزیرات ہند کی دفعہ 332 کے تحت جرم ہیں لیکن یہ حقائق لازمی طور پر تعزیرات ہند کی دفعہ 323 کے تحت بھی ایک معمولی جرم ہیں۔ مجسٹریٹ جب اس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 190(1)(b) کے تحت جرم کا نوٹس لیا تو اس نے تعزیرات ہند

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی دفعہ 332 کے تحت جرم کے مجموعہ ضابطہ فوجداری 323 کے تحت معمولی جرم کا بھی نوٹس لیا۔ نتیجتاً، تعزیرات ہند کی دفعہ 332 کے تحت جرم کے سلسلے میں خارج کرنے کا حکم دیے جانے کے بعد بھی، دفعہ 323 کے تحت معمولی جرم جس کا اس نے نوٹس بھی لیا تھا، مقدمے کی سماعت کے لیے باقی رہا۔ اس کے بر عکس کوئی اشارہ نہیں تھا۔ یہ کہ باب XX مجموعہ ضابطہ فوجداری تحت قابل سماعت جرم ہونے کی وجہ سے مجسٹریٹ نے باب XX کے تحت طریقہ کار پر صحیح طریقے سے عمل کیا۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document